بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اپنی زندگی میں قضاء نمازوں کا فدیہ ادا کرنے کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہوں گے۔

میں اک مسئلے میں آپ کی رہنمائی چاہتا ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ زندہ انسان جو قضاء نمازوں کو ادا کرنے پر قادر ہے لیکن قضا نمازیں کئی سال کی ہے تو کیا وہ موجودہ زندگی میں خود نماز کا فدیہ ادا کر سکتا ہے یا نہیں؟

سائل: محمد سعد، ابو ظھبی

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زندگی میں نمازوں کا فدیہ ادا نہیں ہوتا بلکہ جب تک انسان نماز ادا کرنے پر قادر ہے اسے نماز ادا کرنا ہی ضروری ہے حتیٰ کہ اگر سر کے اشارہ سے ادا کرنے پر قادر ہو تب بھی ادائیگی ضروری ہے، فدیہ دینا جائز نہیں۔

سوال میں ذکر کردہ صورتحال میں قضاء نمازیں اگرچہ زیادہ ہیں لیکن پھر بھی ان کا فدیہ دینا جائز نہیں۔ ادائیگی کرنے سے ہی ذمہ سے ساقط ہوں گی۔

واللہ اعلم بالصواب

22-اپریل 2021ء